اَلسَّجۡدَة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾	الٓمّٓ۔
تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾	نازل کیا جانا اس کتاب کا نہیں جس میں شک تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔
اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اسکو۔ نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم ڈراؤ اس قوم کو نہیں آیا جنکے پاس کوئی ڈرانے والا تم سے پہلے شاید کہ یہ ہدایت پر چلیں۔
اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ مَا لَکُمۡ مِّنۡ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر ۔ نہیں

دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾	ہے تمہارے لئے اسکے سوا کوئی دوست اور نہ سفارشی ۔ کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے ۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾	وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی آسمان سے زمین تک ۔ پھر رجوع کرے گا اسکی طرف (وہ کام) ایک دن میں ہوگی جسکی مقدار ایک ہزار سال وہ جو تم شمار کرتے ہو۔
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ غالب ہے بڑا مہربان ہے۔
الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾	وہی ہے جس نے خوب بنایا ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی ۔ اور ابتدا کی انسان کی تخلیق مٹی سے ۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾	پھر بنائی اسکی نسل خلاصے سے ایک حقیر پانی کے ۔
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾	پھر درست کیا اسکو اور پھونکی اس میں اپنی طرف سے روح اور بنائے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل ۔ کم ہے جو شکر تم کرتے ہو۔

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾	اور کہا انہوں نے کہ کیا جب ملیا میٹ ہو جائیں گے ہم زمین میں تو کیا ہم پیدا ہوں گے از سرِنو۔ بلکہ یہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔
قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	کہدو کہ تمہاری روح قبض کر لیتا ہے فرشتہ موت کا جو مقرر کیا گیا ہے تم پر پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور اگر تم دیکھو جب کہ مجرم جھکائے ہوں گے اپنے سروں کو اپنے رب کے سامنے۔ ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا تو ہمکو واپس بھیج دے کہ ہم کریں گے نیک عمل۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔
وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾	اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور دے دیتے ہر نفس کو اسکی ہدایت۔ لیکن حق ہو چکی ہے یہ بات میری طرف سے کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔

سو چکھو تم اس لئے کہ بھلا رکھا تھا تم نے ملاقات کو آج کے اپنے اس دن کی۔ بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور چکھو عذاب ہمیشہ کا اس کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔	فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾
درحقیقت ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر وہ لوگ کہ جب انکو نصیحت کی جاتی ہے انکے ذریعے سے تو گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور وہ نہیں کرتے غرور۔ سجدہ	اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ سجدہ
علیحدہ رہتے ہیں انکے پہلو بچھونوں سے پکارتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے اور اس میں سے جو ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔	تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؗ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾
سو نہیں جانتا کوئی شخص کہ جو کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے انکے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک۔ جزائے اسکی جو وہ کیا کرتے تھے۔	فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾

اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ‌ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾	توکیا وہ جو ہے مومن وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو ہے نافرمان ۔ نہیں ہو سکتے دونوں برابر ۔
اَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰى نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾	یہ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے ہیں باغات رہنے کے ۔ یہ مہمانی اس لئے جو وہ کیا کرتے تھے ۔
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ‌ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا وَقِيۡلَ لَهُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾	اور یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی تو انکا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ جب کبھی چاہیں گے کہ نکل جائیں اس میں سے تو لوٹا دیئے جائیں گے اس میں ۔ اور کہا جائے گا ان سے کہ چکھو عذاب دوزخ کا وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے ۔
وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۱﴾	اور یقیناً چکھائیں گے ہم انکو دنیا کے عذاب میں سے ایک بڑے عذاب سے پہلے کہ شاید وہ لوٹ آئیں ۔
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ‌ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ	اور کون بڑھ کر ظالم ہے اس سے جسکو نصیحت کی گئی آیات سے اسکے رب کی پھر اس نے منہ

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾	پھیر لیا اُنسے۔ ہم ضرور مجرموں سے بدلہ لینگے۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾	اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب تو نہ ہونا تم شک میں اس سے ملنے میں اور ہم نے بنایا تھا اس کو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے۔
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾	اور بنائے تھے ہم نے ان میں سے پیشوا جو ہدایت کیا کرتے تھے ہمارے حکم سے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ تھے ہماری آیتوں پر یقین رکھنے والے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾	بلاشبہ تمہارا رب ہی فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾	کیا نہ ہوئی ہدایت انکے لئے (اس سے کہ) کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے امتیں چلتے پھرتے ہیں یہ جنکے رہنے کے مقامات میں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو کیا نہیں یہ سنتے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾	کیا نہیں انہوں نے دیکھا کہ ہم رواں کرتے ہیں پانی اس زمین کی طرف جو بنجر ہے پھر نکالتے ہیں ہم اس سے کھیتی۔ کھاتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے اور یہ خود بھی۔ تو کیا نہیں یہ دیکھتے۔
وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾	اور کہتے ہیں یہ کہ کب ہو گا یہ فیصلہ اگر ہو تم سچے۔
قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾	کہدو کہ فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان کو جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾	تو منہ پھیر لو ان سے اور انتظار کرو بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔